23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیراعظم رہائشی اسکیم- دیہی پر کیلئے
۴۴۵۲۹۵۳۵۰۰/روپئے کی رقم منظور

-لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے وزیراعظم رہائشی اسکیم- دیہی کے تحت مالیاتی سال ۱۷-۲۰۱۶ کے ہدف کے مقابلے موصول مرکزی جز کی دوسری قسط کی رقم مالیاتی سال ۱۸-۲۰۱۷ کے بجٹ ۴/ارب ۴۵/کروڑ ۲۹/لاکھ ۵۳/ہزار ۵۰۰/روپئے کی مالی منظوری دے دی ہے۔اس ضمن میں کمشنر دیہی ترقیات اترپردیش کو کارروائی کیلئے ضروری ہدایت جاری کردی گئی ہے۔

محکمۂ دیہی ترقیات سے موصول اطلاع کے مطابق منظور رقم ۳/اگست ۲۰۱۷ کو جاری سرکاری حکم نامہ میں درج شرائط اور پابندوں کے تحت حکومت ہند کی رہنماہدایات کے مطابق خرچ کی جائیگی۔

وزیراعظم رہائشی اسکیم- دیہی پرعمل آوری کیلئے کمشنر دیہی ترقیات اترپردیش ضرورت کے مطابق فیزنگ کرتے ہوئے رقم نکالیں گے۔اس رقم کا استعمال کسی دیگر مد میں نہیں کیا جائیگا۔

منظور رقم متعلقہ اضلاع کومہیا کرانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ ضلع مجسٹریٹ حاصل مرکزی جز کے مقابلے ضروری ریاستی جز نکال سکیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

انچارج وزیر اپیندر تیواری
۲۴/اکتوبر ۲۰۱۷ کو گونڈہ کے دورہ پر

-لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر مملکت (آزاد چارج) واٹر سپلائی، آراضی ترقی اور آبی وسائل نیز پرتی زمین ترقیات جناب اپیندر تیواری ۲۴/اکتوبر ۲۰۱۷ کو گونڈہ کے دورہ پر رہیں گے۔ جناب تیواری ٹاؤن ہال گونڈہ میں نگر پالیکا/ٹاؤن ایریا کے ترقیاتی کاموں کے سنگ بنیاد پروگرام میں حصّہ لیں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش
23/10/2017

سرمایہ کاری سے بے روزگاروں کو روزگار ملنے کے ساتھ ہی ریاست جی۔ڈی۔پی۔ میں بھی اضافہ ہوگا: وزیر صحت

امریکی کمپنیوں کو ریاست میں سرمایہ کاری کیلئے ریاستی حکومت ہر ممکن تعاون دیگی: سدھارتھ ناتھ سنگھ

لکھنؤ: ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر طب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش میں ترقی اور سرمایہ کاری کے کافی امکانات ہیں۔خاص طور پر صحت، صنعتی ترقی، بنیادی سہولیات، تعلیم، انفارمیشن ٹکنالوجی اور سیاحت وغیرہ ایسے شعبہ ہیں جہاں روزگار کے لامحدود امکانات ہیں۔انہوں نے ریاست کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے یو۔ایس۔-انڈیا کے نمائندوں سے خاص طور پر گزارش کی اور کہا کہ ریاستی حکومت انہیں ہر ممکن تعاون اور مدد دیگی۔اتر پردیش کو ترقی یافتہ ریاست بنانے کیلئے موجودہ حکومت پوری طرح پابند عہد ہے۔ریاستی حکومت صحت خدمات کو بہتر بنانے کیلئے جدید ترین تکنیک پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔

جناب سنگھ آج یہاں تاج ہوٹل میں یو۔ایس۔-انڈیا اسٹریٹیجک پارٹنر شپ فورم کے ذریعہ منعقد یو ایس-انڈیا انڈسٹری کانکلیو کو خطاب کر رہے تھے۔اس کانکلیو میں مشہور امریکی کمپنیوں کے ۲۰/نمائندوں نے شرکت کی۔اس موقع پر وزیر صحت نے کہا کہ عوام کو بہتر طبّی خدمات فراہم کرانے کیلئے میڈیکل شعبہ میں سرمایہ کاری کے بہت زیادہ امکانات ہیں۔حکومت کی کوشش ہے کہ نجی شعبہ اس کام کیلئے آگے آئے اور ریاست کو میڈیکل کا ہب بنانے میں تعاون دیں۔

وزیر صحت نے کہا کہ ریاست کی صحت خدمات کو بہتر بنانے میں پلاننگ کمیشن تعاون کر رہا ہے۔پی۔پی۔ماڈل پر صحت خدمات کو مزید جہت دینے کی کارروائی کی جارہی ہے۔بنیادی اور اجتماعی صحت مراکز کو جدید ترین بنایا جارہا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ریاست میں ڈاکٹروں کی کمی ہونے کے باعث حکومت نے ٹیلی میڈیسن کو فروغ دینے کی سمت میں موثر قدم اٹھائے ہیں۔ٹیلی میدیسن، ٹیلی کنسلٹنسی اور ٹیلی پیتھالوجی کے توسط سے مریضوں کو اعلیٰ سطحی طبّی خدمات مہیا کرانے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔حکومت کی کوشش ہے کہ سماج کا کوئی بھی فرد طبّی سہولیات سے محروم نہ رہ سکے۔انہوں نے کہا کہ ایمبولینس موووِنگ تیز کرنے کی کارروائی کی جارہی ہے تاکہ کم ازکم وقت میں ضرورتمندوں کو اس کا فائدہ مل سکے۔

وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے بھی خواہش ظاہر کی ہے کہ اتر پردیش میں سرمایہ کاری کو ترجیح ملے، اس کیلئے امریکی کمپنیوں کی حصّہ داری میں اضافہ ہو۔انہوں نے کہا کہ اگر سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا تو اتر پردیش میں روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا نیز یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی میں قابل ذکر سدھار ہوگا۔اس کے ساتھ ہی ریاست کی جی۔ڈی۔پی۔میں بھی اضافہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

بیج شستگی مہم ۱۶/اکتوبر سے ۱۵/نومبر تک

لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاست میں فصلوں کو ہر سال کا ۲۶/فیصد نقصان امراض کے ذریعہ ہوتا ہے۔ امراض سے ہونے والے نقصان کبھی-کبھی وباء کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اوراس کے اثر سے صد فیصد فصل برباد ہونے کے امکانات بنے رہتے ہیں۔ لہٰذا بوائی سے قبل سبھی فصلوں میں بیج شستگی کا م صد فیصد کرایا جانا نہایت ضروری ہے۔

بیج شستگی کا خاص مقصد بیج سے پیدا/زمین سے پیدا امراض کو کیمیا اور بایو پیسٹی سائڈس سے صاف کر بیج اور مٹّی سے ہونے والے نقصانات کوختم کرنا ہے۔ بیج شستگی کیلئے استعمال کیے گئے کیمیا/ بایوپیسٹی سائڈس کو بوائی سے قبل سوکھا/اسلری کی شکل میں یا کبھی-کبھی ضرورت کے حساب سے گھول بنا کر ملایا جاتا ہے، جس سے ان کی ایک پرت بیجوں پر بن جاتی ہے، جو بیج کے منفی اثرات کوختم کر دیتی ہے۔

ریاست میں ربیع کی اہم فصلوں میں صد فیصد بیج شستگی کرانے کیلئے ۸۷ء۲۱۲/لاکھ کوئنٹل بیج شستگی کا نشانہ رکھا گیا ہے، جس میں ۱۱ء۱۴/لاکھ کوئنٹل بیج محکمۂ زراعت کے توسط سے ۵۰ء۴۳/لاکھ کوئنٹل بیج دیگر اداروں نیز باقی ۱۷ء۱۵۵/لاکھ کوئنٹل بیج کسان سطح پر شستگی کرانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔محکمۂ زراعت کے ذریعہ افسران/ملازمین کے توسط سے بیج شستگی کیلئے ۱۶/اکتوبر سے ۱۵/نومبر ۲۰۱۷ تک مہم کے طور پر سبھی گرام پنچایت میں کاشتکاروں کوترغیب دی جائیگی۔

غذائی پیداوار کے قومی پروگرام اور بیج شستگی مہم کو کامیاب بنانے کیلئے یونیورسٹی، زرعی سائنس مرکز، خودامداد گروپوں، رضا کاراداروں، خواتین اداروں، اگریکلچرل ٹیکنیکل منجمنٹ ایجنسی (آتما) قومی غذائی تحفظ مشن، قومی زرعی ترقیاتی اسکیم کے مختلف پروگرام، زرعی حفاظتی شعبہ کی کیڑہ/امراض کنٹرول اسکیم نیز ترقی پزید کسانوں کے ساتھ ہی ساتھ پیسٹی سائڈس، تھوک اور فٹکر فروخت کردہ کا تعاون متوقع ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

معذور افراد کی مسائل کا تصفیہ ترجیحی بنیاد پر کریں:ڈاکٹر رجنیش دوبے

لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے ریاست کے سبھی اضلاع میں منعقد 'یوم مکمل تصفیہ' کے توسط سے معذور افراد کے مسائل کا ترجیحی بنیاد پر تصفیہ کا حکم دیا ہے۔

محکمۂ ریونیو کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر رجنیش دوبے کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق عوامی مسائل کا معینہ مدت میں، معیاری اور موثر ازالہ نہ ہو پانے کے باعث یوم تحصیل کی اہمیت کو کم کرتے ہوئے 'یوم مکمل تصفیہ' کر دیا گیا تھا، لیکن مذکورہ حکم نامہ میں معذور افراد کے مسائل کے تصفیہ کے سلسلہ میں کوئی ذکر نہیں ہے۔

سبھی منطقائی کمشنروں، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس اور سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ 'یوم مکمل تصفیہ' کے موقع پر عوام کو خاص طور پر معذور افراد کو نیز معذور افراد کے حق میں برسر کار غیر سرکاری اداروں کو، ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کے ذریعہ معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے جو اسکیمیں چل رہی ہیں، ان کی معلومات دیں نیز معذور افراد کے مسائل کا ترجیحی بنیاد پر جلد از جلد تصفیہ کو یقینی بنائیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست میں اب تک ۴۰/ ہزار ۶۹۱/ میٹرک ٹن دھان کی خریداری

لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاست میں دھان خریداری شروع ہونے سے اب تک مختلف خرید مراکز سے کل ۴۰۶۹۰ء۷۱/میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی، جب کہ گذشتہ سال اسی مدت میں محض ۱۱۰۲۰ء۳۴/میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی تھی۔

محکمۂ غذا ورسد سے موصول اطلاع کے مطابق آج ۸۲۴۳ء۸۳/میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی۔ کسانوں کو واجب الادا ۲۴ء۶۳/کروڑ روپے کے مقابلے ۲۷ء۶۲/کروڑ روپے کا ادائیگی کی جا چکی ہے اور اس سے ۴۲۳۳/کسان مستفید ہو چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

بیگم اختر انعام کیلئے درخواستیں ۳۰ رنومبر تک طلب

-لکھنؤ : ۲۳ ر اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے محکمۂ ثقافت کے ذریعہ سال ۱۸-۲۰۱۷ میں دادرا، ٹھمری، غزل صنف کے باصلاحیت گلوکاروں کو بیگم اختر انعام سے نوازنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔محکمہ کے ذریعہ ایسے اہل افراد سے جن کی عمر ۴۰ سے کم نہ ہو، ۳۰ رنومبر ۲۰۱۷ تک درخواست طلب کی گئی ہے۔

پدم بھوشن ملکہ غزل بیگم اختر کی یاد کو طویل عرصہ قائم رکھنے اور ایسی بے نظیر فنکار کی خدمات اور وراثت کی حفاظت کرنے کے مقصد سے یہ انعام دیا جاتا ہے۔منتخب فنکاروں کو پانچ لاکھ روپے کی رقم، شال اور توسیفی سند دیکر اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔

بیگم اختر انعام کیلئے فنکار اترپردیش کے ہونے چاہئے۔انعام سے متعلق درخواست موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ رنومبر تک مقرر کی گئی ہے۔

اترپردیش سنگیت ناٹیہ اکادمی، لکھنؤ، بھات کھنڈے سنگیت سنستھان ڈیمڈ یونیورسٹی، لکھنؤ، بھارتیندو ناٹیہ اکادمی، لکھنؤ، اجودھیا شودھ سنستھان، اجودھیا، راشٹریہ کتھک سنستھان-لکھنؤ، گیت ایوم ناٹیہ پربھاگ-لکھنؤ، اترمدھیہ چھیتر سانسکرتی کیندر، الہ آباد، بھارتیہ سانسکرتک سمبدھ پریشد-لکھنؤ، آکاشوانی-لکھنؤ، دوردرشن کیندر-لکھنؤ نیز یونیورسٹی کی میوزک فیکلٹی کے ڈین رہیڈ یا مختلف اضلاع کے ضلع مجسٹریٹوں رمنطقائی کمشنروں کے توسط سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔انعام سے متعلقہ ضوابط اور مقررہ خاکہ محکمۂ ثقافت، اترپردیش کی ویب سائٹ www.upculture.up.nic.in سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

کسانوں اور ماہی پروروں کی آمدنی دوگنا کرنے کیلئے افسران روڈ میپ تیار کریں:

-پروفیسر ایس.پی.سنگھ بگھیل

-لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء

وزیر مویشی پروری، ماہی پروری اور چھوٹی آبپاشی پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں اور ماہی پروروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کیلئے مسلسل کوشاں ہے۔اس کے ساتھ ہی مویشی پروری اور ماہی پروری کے توسط سے خود کے روزگار کو فروغ دینے کیلئے محکمہ جاتی اسکیموں اور پروگراموں کو سنجیدگی سے نافذ کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی بہتری کیلئے پابندی عہد ہے اور اس سمت متعدد قدم بھی اٹھائے گئے ہیں۔

وزیر کابینہ پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل آج یہاں گومتی نگر واقع پی.ایچ.ڈی.چیمبر میں ماہی پروری کے نیلا انقلاب (بلو ریولیوشن) کے امکانات اور لائحہ عمل پر محکمۂ ماہی پروری کے ذریعہ منعقد ورکشاپ میں خطاب کر رہے تھے۔اس ورکشاپ میں کسانوں اور ماہی پروروں کی آمدنی دوگنا کیے جانے سے متعلقہ مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔جناب بگھیل نے کہا کہ شہد کی مکھی، ہارٹی کلچر اور مویشی پروری سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور اس سے زراعت کے ساتھ ہی دیہی اقتصادیات کو بھی مضبوطی ملے گی۔

وزیر مویشی پروری نے کہا کہ آج کا کسان بہت بیدار اور ترقی پسند ہے نیز وہ آمدنی میں اضافہ کیلئے زراعت سے متعلق دیگر شعبوں میں بھی تجربہ کر رہا ہے، اس کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے ماہی پروری شعبہ میں تحریک لانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ جاتی افسران فعال ہو کر کسانوں/ماہی پروروں کی رہنمائی کریں اور ان کے کامیاب تجربات کو نئی شکل دیتے ہوئے انکی توسیع کو بھی یقینی بنائیں۔اس کے ساتھ ہی ماہی پروروں کو سبھی اسکیموں کی معلومات مہیا کرائی جائے۔انہوں نے ماہی پروری کی ترقی کیلئے جدید تکنیک اختیار کرنے پر زور دیا۔

این.آئی.ایف.اے.پی.کے چیرمین ڈاکٹر دلیپ کمار نے ماہی پیداوار کے امکانات اور ترقی پر پیشکش کے توسط سے نئے امکانات پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ اس شعبہ کے پس منظر میں تبدیلی لا کر ماہی پروری کو آمدنی کا پختہ ذریعہ بنانا ہوگا۔

جوائنٹ ڈائرکٹر ماہی جناب ایس.کے.سنگھ نے مہمانان کا استقبال کیا۔اس ورکشاپ میں پی.ایچ.ڈی.چیمبر کے نمائندے، ماہی پرور، ماہرین اور دیگر معزز شخصیات موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

23/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست میں پہلی بار میڈیکل ایجوکیشن اسٹریٹجی سیل کی تشکیل

لکھنؤ : ۲۳/اکتوبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے ۱۳/میڈیکل کالجوں اور دواداروں میں بنیادی سہولیات اور طبّی بندوبست کی جانچ کرائے جانے سے متعلق ریاست کے سینئر طبّی اساتذہ کی ٹیم تشکیل کی گئی ہے۔ٹیم کے ذریعہ میڈیکل کالجوں/اداروں کا معائنہ کرتے ہوئے اپنی جانچ رپورٹ مہیا کرادی ہے۔ ریاست میں پہلی بار میڈیکل ایجوکیشن اسٹریٹجی سیل (medical educational strategy cell) کی تشکیل کردی گئی ہے، جوموصول رپورٹ کی جانچ کرنے کے بعد سدھار کرنے کیلئے ایک روڈ میپ تیار کرمناسب طریقہ سے اس پرعمل آوری کرائی جائیگی۔

ان خیالات کا اظہار وزیر طبّی تعلیم جناب آشوتوش ٹنڈن نے آج یہاں انیکسی واقع میڈیا سینٹر میں پریس نمائندوں سے چھ ماہ کی محکمہ جاتی کامیابیوں سے باور کراتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ حکومت ہند کے تعاون سے ریاست ک ے پانچ ضلع اسپتالوں بستی، فیض آباد، فیروز آباد، شاہجہاں پور اور بہرائچ کو اپگریڈ کرتے ہوئے میڈیکل کالجوں کے طور پر تبدیل کرنے کی کارروائی زیر عمل ہے۔اس کے علاوہ ریاست کے پانچ دیگر ضلع اسپتالوں ایٹہ، سلطانپور، دیوریا، مرزاپور اور للت پور کو اپگریڈ کرتے ہوئے میڈیکل کالجوں میں تبدیل کرنے کیلئے نامزد کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گورکھپور میں ایمس کے قیام سے متعلق ریاستی حکومت اور حکومت ہند کے مابین مورخہ ۱۳/جولائی ۲۰۱۷ کو ایم.او. یو. پر دستخط کیے گئے۔ باؤنڈری وال کی تعمیر تیزی پر ہے۔انڈین میڈیکل انسٹی ٹیوٹ (ایمس) گورکھپور کو فری فیڈر سے بجلی سپلائی کیلئے ۳۶/کروڑ روپے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ میں ایم. بی. ایس. کی ۱۵۰/سیٹوں کی منظوری ایم.سی.آئی. کے ذریعہ دی گئی ہے اور موجودہ تعلیمی سیشن میں ان سیٹوں پر کاؤنسلنگ کے توسط سے طلباء کا داخلہ بھی کیا جاچکا ہے اور گریٹر نوئڈا واقع گورنمنٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں بھی سال 19-2018 میں ۱۰۰/ایم. بی. ایس. سیٹوں شروع کرنے کی اسکیم ہے۔

جناب ٹنڈن نے بتایا کہ کے.جی.ایم. یو. لکھنؤ میں ٹرانسپلانٹ یونٹ اور برن یونٹ مارچ 2018 تک فعال ہو جائیگی۔ڈاکٹر رام منوہر لوہیا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ لکھنؤ میں ایم. بی. ایس. کی ۱۵۰/سیٹوں کی منظوری ایم.سی.آئی. کے ذریعہ دے دی گئی ہے اور موجودہ تعلیمی سیشن میں ان سیٹوں پر کاؤنسلنگ کے توسط سے طلباء کو داخلہ بھی کیا جاچکا ہے۔

☆☆☆☆☆